

سوال

غیب کی تصریح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیب کی تعریف کیا ہے؟ اور اس تعریف کو قرآن و سنت کے دلائل سے ثابت فرمائیں۔ علم الغیب کا کیا مطلب ہے؟ اللہ اعلم الغیوب (موجود جن) کیا اس سے رسول کے لیے علم غیب ثابت ہوتا ہے؟ ورنہ اس کا جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر:

عد:

بہر چیز کو جاننے کا نام ہے۔ سورہ لقمان کے آخر میں بیان شدہ پانچ چیزیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(فی خمس لا تعلمنہن الا اللہ) (مسند احمد)

ہا میں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ [اللہ تعالیٰ نے فرطیفاً منفتحاً لقیب لا تعلمنہن الا اللہ] [الانعام: ۵۹] غیب کی تجلیاں اللہ ہی کے پاس ہیں جنہیں بہر اس کے اور کوئی نہیں جانتا۔ [انصر علیہ السلام نے فرمایا: "کل مخلوقات کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کی نسبت اتنا ہے جتنا چڑیا کی چونچ میں قطرہ سمندر کا"

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ